باسمہ سبحانہ

ہیں عارضی زور کمزور سارے

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطَانٌ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلاً

(یقین رکھ کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا (شیطان کا) کوئی بس نہیں چلے گا اور تیرا پروردگار (ان کی) رکھوالی کے لیے کافی ہے)

تغییر خلق اللہ کا اندیشہ و خطرہ!

شرک یہی نہیں کہ اللہ کے سوا کسی کی پرستش کرے؛ بلکہ اس کے حکم کے مقابلہ میں کسی دوسرے کا حکم پسند کرنا بھی شرک میں داخل ہے۔!

از: رہنمائے حق فقیہ احناف حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی صاحب دامت فیوضہم

اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اِنٰثاً، وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰناً مَّرِیْداً **الٰی** اُولٰٓئِکَ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِیْصاً [الآیۃ]

اللہ کو چھوڑ کر جن سے یہ (مشرکین) دعائیں مانگ رہے ہیں وہ صرف چند زنانیاں ہیں، اور جس کو یہ پکار رہے ہیں وہ اس سرکش شیطان کے سوا کوئی نہیں، جس پر اللہ نے لعنت (پھٹکار) ڈال رکھی ہے، اور اس (شیطان) نے (اللہ سے) یہ کہہ رکھا ہے کہ ''میں تیرے بندوں سے ایک طے شدہ حصہ لے کر رہوں گا، اور میں انھیں راہِ راست سے بھٹکا کر رہوں گا، اور انھیں خوب آرزوئیں دلاؤں گا، اور انھیں حکم دوں گا تو وہ چوپایوں کے کان چیر ڈالیں گے، اور انھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی پیدا کریں گے''۔ اور جو شخص اللہ کے بجائے شیطان کو دوست بنائے (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہ کرے اور شیطان کی اطاعت کرے) اس نے کھلے خسارے کا سودا کیا، وہ (شیطان) تو ان سے (جھوٹے) وعدے کرتا اور انھیں آرزوؤں میں مبتلا کرتا ہے، جبکہ (حقیقت یہ ہے کہ) شیطان ان سے جو بھی وعدے کرتا ہے، وہ دھوکے کے سوا کچھ نہیں، ان سب کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور ان کو اس سے بچنے کے لیے کوئی راہِ فرار نہیں ملے گی۔

(سورۃ النساء: آیت ۱۱۷ تا ۱۲۱ / رکوع ۱۸)

مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ یہاں پورے ملک کی نسبندی کرنے کی مہم ایمرجنسی لگا کر سرکاری اسپتالوں کے ڈاکٹروں کے ذریعہ چلائی گئی تھی، جس کے لیے فیملی پلاننگ/ برتھ کنٹرول جیسے بڑے دلفریب بہت ہی سبز باغ دکھانے والے عنوانات اختیار کیے جا رہے تھے؛ مگر وہ پورے طور پر مخالفت کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکی؛ حالاں کہ اس وقت کی وزیر اعظم صاحبہ نے یہ اعلان کیا تھا کہ اگر پانچ سال تک نسبندی نہ ہوئی تو پورے ملک میں بھوک مَری پھیل جائے گی؛ لیکن وہ نسبندی کا معاملہ پوری دنیا میں ایک ساتھ نہیں اٹھایا گیا تھا اور جب اس کے ''مجوزین'' کو اس کا احساس ہوا کہ اس جال میں لوگوں کو پھنسانا مشکل ہے تو اس سے بڑے پیمانے پر ''پولیو ویکسین'' لائی گئی، اس سے بھی معاملہ پورے طور پر قابو میں نہیں آسکا تو امسال عالمی پیمانہ پر ''کرونا ویکسین'' لے آئی گئی ہے اور اس کے لیے نہ جانے کس بے علم و خرد اور بد نظم و ناعاقبت اندیش کا تجویز کردہ علاج ''لاک ڈاؤن'' نافذ کیا گیا، جس کا تعلق دین سے تو بہت دور کی بات ہے، عقل سے بھی نہیں ہے، علم سے بھی نہیں ہے، نظم سے بھی نہیں ہے۔ **فیا للعجب!**

اس وقت حیرت و تعجب اور افسوس یہ ہے کہ تعلیمی و تربیتی ویکسینیں دینے کے بعد اب جو ویکسین نسبندی، پولیو کے بعد دینے کا منصوبہ ہے اس میں اس سے بحث نہیں کہ اس ویکسین کے استعمال سے انسان حیوان بن کر زندہ رہے گا؛ کیوں کہ اس کی تائید محض عوامی، سماجی، سیاسی طبقہ ہی نہیں؛ بلکہ خاصے تعلیم و تربیت یافتہ خواص بلکہ اخص الخواص بھی کر رہے ہیں، **فالی اللہ المشتکی۔**

مشرقی سرِ دشمن کو کچل دیتے ہیں مغربی اس کی طبیعت کو بدل دیتے ہیں!

مجلس ترجمانِ حق آگرہ